جنسی طور پر پھیلنے والی بیماریاں

جنسی طور پر پھیلنے والی بیماریاں وہ ہوتی ہیں جو بنیادی طور پر جنسی اختلاط سے پھیلتی ہیں۔ جنسی طور پر متعدی بیماریاں جراثیم، وائرسوں، سماروغ اور طفیلی کیڑوں کے ذریعے پیدا ہوتی ہیں۔ ڈینمارک میں جنسی متعدی بیماریوں میں، کلیمائڈیا ، تناسلی تبخالہ اور تناسلی گومڑی جیسی بیماریاں عام ہیں۔

انفکشن سے بچنے کے لئے آپ کو کنڈوم استمال کرنا چاہئے جو واحد مانع حمل ہے جو آپ کو جنسی طور پر متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر گولیاں، کواٹل اور ڈایا فرم حمل سے محفوظ رکھتے ہیں لیکن وہ جنسی متعدی بیماریوں سے حفاظت نہیں کرتے۔ چند بیماریوں (مثلارتناسلی تبخالہ اور آتشک) میں، کنڈوم سو فیصد تحفظ نہی دے پاتے۔ چنانچہ ان بیماریوں کی وبا میں آپ کو بہت محتاط ہونا چاہئے اور ممکن ہو تو مباشرت، یا براہ راست اختلاط سے پرہیز کرنا چاہئے۔

عین ممکن ہے کہ آپ انفیکٹیڈ (سرایت زدہ) ہوں لیکن کوئی علامت ظاہر نہ ہو۔ اس وجہ سے آپ اس وقت تک دوسروں کو نادانستہ طور پر متاثر کرتے رہیں گے جب تک کہ آپ کا علاج نہیں ہوتا۔

مدت حضانت یعنی انفکشن لاحق ہونے اور علامت ظاہر ہونے کا درمیانی وقفہ دو دنوں سے دو سال کے عرصے تک ہو سکتا ہے، اور آپ اس دوران دوسروں کو مرض سے متاثر کرسکتے ہیں۔
ذیل میں آپ جنسی متعدی بیماریوں کے بارے میں مزید تفصیلات سے آگاہ ہوں گے؛ یہ بیماریاں دوسرو کو کس طرح سرایت زدہ کرتی ہیں، ان کی علامت کیا ہوتی ہیں اور ان کا علاج کس طرح ممکن ہے۔

آخر میں، ایسے مقامات کی ایک فہرست دی جارہی ہے جہاں سے آپ مشورہ اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔اگر آپ کو شک یا شبہ ہو کہ آپ کوئی جنسی متعدی بیماری لاحق ہے تو آپ کو اپنے ڈاکٹر یا کلینک سے رابطہ کرنا چاہئے جو ان امراض کا ماہر ہو۔ جنسی متعدی بیماریوں میں سے بیشتر کا علاج ہو سکتا ہے اور جس قدر جلد علاج شروع ہو اسی قدر زیادہ فائدہ ہوگا۔ تاہم، عام طور پر انفکشن ہونے کے بعد 10 سے 14 دنوں تک مرض کی تشخیص ممکن نہیں ہے۔

کلیمائڈیا
یہ جنسی اختلاط کے سبب انفکشن پیدا کرتا ہے اور دوران ولادت ماں سے نوزائیدۂ بچے میں منتقلی کے ذریعے بھی پھیلتا ہے۔ عورتوں میں اس کی علامتیں، فرج سے رطوبت کے اخراج اور پیشاب میں شدید جلن کی شکل میں ظاہر ہوتی ہی۔ مردوں میں، عضو تناسل سے پیلے رنگ کی رطوبت کا اخراج اور بوقت پیشاب شدید جلن کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اس مرض کا علاج جس قدر ممکن ہو کیا جاسکتا ہے اور کیا جانا چاہئے۔ مثلا عورتیں، علاج نہ ہونے کی صورت میں بانجھ ہو سکتی ہیں۔ اس کا طبی علاج دستیاب ہے۔

تناسلی گومڑیاں
تناسلی گومڑیاں جنسی اختلاط کے سبب پھیلتی ہیں۔ یہ دوران ولادت ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقل ہوسکتی ہیں۔ جلد اور غشائے مخاطی پر گومڑیاں اس کی علامت ہیں۔ عورتوں میں، اندام نہانی کے لبوں پر، فرج میں، مبال زنانہ اور عنق الرحم پر گومڑیاں نمودار ہوسکتی ہیں۔
مردوں میں عضو تناسل خاص طور پر ، اگلے حصے میں یا مبال پر گومڑیاں نکل آتی ہیں۔
تناسل گومڑیاں، عورتوں اور مردوں دونوں ہی میں مقعد کے اندر اور باہر نمایاں ہوسکتی ہیں۔
اگر ایک بار آپ تناسل گومڑیوں سے انفکٹیڈ ہو جائیں، تو یہ بار بار ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاج میں، ان گومڑیوں کو یا تو پچار دیتے ہیں اور یا انہیں منجمد کردیتے ہیں،یا انہیں چھوٹی سی جراحت کے ذریعے صاف کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ ضروری نہیں کہ علاج سے مکمل فائدہ ہو جائے، تاہم انفکشن کا خطرہ بڑی حد تک کم ہو جاتا ہے۔ یہ خطرہ وبا کی غیر موجودگی میں اور بھی کم ہو جاتا ہے۔ چند معاملات میں ٹیکہ مفید ثابت ہوا ہے۔

تناسلی تبخالہ
تناسلی تبخالہ، جنسی اختلاط، بوسہ اور دوران ولادت ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقلی کے ذریعے پھیلتا ہے اس کی علامتیں ہیں، وہ آبلہ جو ناسو میں تبدیل ہو جائے، خراش دار لمفی غدود، وبائی صورت حال میں جلن اور درد، اور فلو جیسی علامتیں – تبخالے کا مکمل علاج ناپید ہے یعنی اس کے وائرس آپ کے جسم میں ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔ تاہم تبخالوں کا طبی علاج کیا جاسکتا ہے اور بار بار ظاہر ہونے کے سبب اس کی شدت میں کمی آجاتی ہے۔

سوزاک
جنسی اختلاط اور دوران ولادت ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقلی کے ذریعے یہ انفکشن پھیلتا ہے۔ سوزاک میں کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی یا برائے نام علامت ظاہر ہوتی ہے۔ مردوں اور عورتوں دونوں میں یہ علامت پیشاب یا اخراج کے دوران تیز جلن کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر سوزاک کا علاج نہ کیا جائے تو عورتیں بانجھ ہوسکتی ہیں۔ اس کا طبی علاج ممکن ہے۔

آتشک

یہ جنسی اختلاط، بوسے، خون اور دوران ولادت ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقلی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ اس کی علامتوں کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلے مرحلے میں ایک زخم ظاہر ہوتا ہے، دوسرے مرحلے میں فلوجیسی علامتیں پیدا ہوتی ہیں اور آخری مرحلۂ شدید میں، اعصابی نظام تباہ ہوسکتا ہے۔ علاوہ ازیں دل و دماغ پر حملے ہوسکتے ہیں جن سے عتابت دماغ لاحق ہوسکتی ہے۔ تاہم، دور حاضرمیں، آتشک شاذ شاذ ہی ہوا کرتا ہے لیکن اگر اس کا علاج نہ کریں تو انتہائی سنگین نتائج بر آمد ہوسکتے ہیں۔ انفکشن لاحق ہونے کے کئی سالوں بعد، جلد، ہڈیوں، دماغ اور خون کی نسوں کو زبردست نقصان پہنچ سکتا ہے۔ آتشک کا علاج طبی طور پر کیا جاسکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس (سرایت زدہ جگر کا التہاب)

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

ہیپاٹائٹس A بہت زیادہ متعدی نہیں ہوتا اور یہ انگلیوں کے ذریعے جنسی عمل کرنے، اور خون اور اجابت کے ذریعے پھیلتا ہے۔

ہیپاٹائٹس B بہت زیادہ متعدی ہوتا ہے اور یہ مباشرت، خون اور ولادت کے دوران ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقلی کے ذریعے پھیلتا ہے۔

ہیپاٹائٹس C خاص طور پر متعدی نہیں ہوتا اور یہ خون اور ولادت کے دوران ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقلی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ ہیپاٹائٹس C کی تشخِیص جن لوگوں میں مرض کے اوائل میں ہوجاتی ہے، ان میں واضح علامتیں مشکل سے ہی نظر آتی ہیں۔

اس کی علامتیں، فلو، متلی، پیٹ درد میں ہونے والی علامتوں جیسی ہوتی ہیں۔ اس میں جلد پیلی پڑ جاتی ہے اور یرقان ہوجاتا ہے۔

A اور B قسموں کے لئے ٹیکے دستیاب ہیں، لیکن تینوں قسموں کا ایک ساتھ علاج کرنا مشکل ہوتا ہے۔ چند معاملات میں ایسے علاج سے ایک مزین ہیپاٹائٹس پیدا ہوجاتا ہے۔

HIV (ہیومن امیونو ڈیفیشی اینسی وائرس)

یہ خون، منی، رطوبت فرج، دوران ولادت ماں سے نوزائیدہ بچے میں منتقلی اور چھاتی کے دودہ کے ذریعے پھیلتا ہے۔ HIV وہ وائرس ہے جو قوتِ مناعت کو برباد کردیتا ہے اور اس طرح دیگر انفکشن سے مزاحمت کرنے والی جسم کی قوت مدافعت کو ختم کردیتا ہے۔ شدید HIV انفکشن کے ظاہر ہونے والی علامتوں میں سوجی ہوئی لمفی گر ہیں، جلدی چکتے، اور فلو کی علامتیں شامل ہوتی ہیں جو انفکشن لاحق ہونے کے ایک سے چار ہفتوں کے بعد ظاہر ہوتی ہیں اور ایک سے چار ہفتوں تک باقی رہتی ہیں۔ تاہم، صرف کم وبیش 50% لوگوں کو شدید HIV انفکشن کا تجربہ ہوتا ہے اور اسی لئے اس کئی علامتیں ایک ماہ سے لے کر دس سال تک کے عرصے کے بعد ہی ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر علاج نہ ہو تو، HIV وائرس نظام مناعت کو تباہ کردیتے ہیں جس سے AIDS (کسی عارضۂ نقص جسم دافع) کی راہ ہموار ہو جاتی ہے ایک مزمن اور انتہائی جان لیوا بیماری ہے۔

HIV/AIDS کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن طبی معالجہ HIV وائرس کو جسم میں پھیلنے اور نظام مناعت کو تباہ کرنے سے بچاتا ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ایچ آئی وی کے معالجے کے ساتھ کوئی مریض کتنے دنوں تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اندازوں کے مطابق کم وبیش 20 سال تک۔ اگر HIV/AIDS کا علاج نہ کرایا جائے تو انفکشن لاحق ہونے کے بعد چند ہی لوگ 10 سال سے زیادہ زندہ رہتے ہیں۔

فون کے ذریعے نجی مشورہ کے لئے براہ کرم رابطہ کریں:

LINIEN -AIDS (ایڈز لائن)
اسکنڈر گیڈ 27، 1159 کوپن ہیگن کے، دوشنبہ سے جمعہ، 9 بجے صبح سے 11 بجے تک، سنیچر اور اتوار فون19 11 91 33
تقرریٔ وقت کے ذریعے نجی صلاح و مشورہ
linien.dk-www.AIDS

CENTER FOR SEX OG SUNDHED (مرکز برائے جنس و صحت)
جرن بینے گیڈ .12 سال ، 5000 اوڈینسی
صلاح و مشورے کے لئے ملاقات: دو شنبہ 2 سے 9 بجے رات، بدھ 10 بجے صبح سے 4 بجے شام یا تقرریٔ وقت کے ذریعے۔ فون 2814 6314
فون کے ذریعے مشورہ: دو شنبہ سے جمعہ، 9 بجے صبح سے 10 بجے شام، سنیچر اور اتوار 4 سے 10 بجے رات۔
فون2814 6314
میل: info@sexogsundhed.dk

HIV- ڈنمارک

مشرق: اسکنڈر گیڈ 44، 1159 کوپن ہیگن کے، دوشنبہ سے جمعہ، 9 بجے صبح سے 3 بجے شام تک فون60 58 32 33
danmark.dk-www.hiv
جنوبی جٹلینڈ اور فیونین: جرن بینے گیڈ 16، دوسری منزل، 5000 اوڈینسی C، دوشنبہ سے جمعہ، 9 بجے صبح سے 2 بجے دن، 68 58 22 70 یا دو شنبہ 10 بجے صبح سے 2 بجے دن کے درمیان، فون 12 66 59 00
مغرب اور شمال: کینیکے گیڈ 18، 8000 آرہس C، دوشنبہ سے جمعرات، 9.30 صبح سے 2.30 دوپہر فون 5868 7022

LYSTHUSET
Center for seksuel sundhed (مرکز برائے جنسی صحت)
کینیکے گیڈ 18، 8000 آرہس C
کھلنے کے اوقات: دو شنبہ سے جمعرات، 9 بجے صبح سے 3 بجے شام
کونڈو میری ایٹ (کنڈوم اسٹور): منگل سے جمعرات، 2 سے 5 بجے شام
فون 7027 5005 ای میل: lysthus@ag.aaa.dk

SEX OG SAMFUND (ڈینش فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن)
روزے نورنس ایلے 14ویں اسٹریٹ، 1134 کوپن ہیگن V
Præventions- og rådgivningsklinikken (جنسی صحت کلینک)
کھلنے کے اوقات: دوشنبہ، منگل اور جمعرات، 4 بجے سے 7 بجے شام
تقرریٔ وقت کے لئے بکنگ: دو شنبہ، منگل اور جمعرات، 3 سے 4 بجے شام
فون 13 91 13 33

SEX-SEX OG SAMFUND-LINIEN FOR UNGE (سیکس لائن برائے نوجوانان – ڈینش فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن)
کام کے تمام دنوں میں 3 سے 5 بجے شام
فون 66 22 20 70

OVER-CROSS
للے کرکیسٹریڈ 3، 1072 کوپن ہیگن K
ملاقات اور ٹیلی فون کے ذریعے صلاح و مشورہ، دینش، انگریزی اور ترکی زبانوں میں،
پیر سے جمعہ، 12 بجے دوپہر سے 5 بجے شام، فون 0808 3631
ہاٹ لائن: کسواہلی، فرانسیسی، انگریزی، ترکی اور ڈینش زبانوں میں، منگل 6 سے 8 بجے شام،
فون 0707 3631

جنسی طور پر پھیلنے والی بیماریوں کا کلینک

بسپیب جرگ اسپتال
Veneriaklinikken (کلینک برائے جنسی امراض)، بسپیب جرگ بیککے 23، 2400 کوپن ہیگن N
پیر سے جمعہ، 12 بجے دوپہر سے ایک بجے تک، فون3188 3531

SEX OG SAMFUND (ڈینش فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن)
روزے نورنس ایلے 14ویں سڑک، 1134 کوپن ہیگن V
Præventions- og rådgivningsklinikken (کلینک برائے جنسی صحت)
کھلنے کے اوقات: دو شنبہ، منگل اور جمعرات، 4 سے 7 بجے شام
تقرریٔ وقت کے لئے بکنگ: دو شنبہ منگل اور جمعرات 3 سے 4 بجے شام
فون 13 91 13 33